سوال

(76)جمع اور قصر کولازم ملزوم سمجھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعض لوگ جمع اور قصر کولازم وملزوم سمجھتے ہیں یعنی یہ کہ بغیر قصر کے جمع نہیں اور بغیر جمع کے قصر نہیں اس سلسلہ میں آپ کی کیا رائے ہے؟ اور کیا مسافر کے لیے صرف قصر کرنا افضل ہے یا جمع اور قصر دونوں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اللہ نے قصر صرف مسافر کے لیے مشروع کیا ہے اور اس کے لیے جمع کرنا بھی جائز ہے مگر دونوں میں کوئی تلازم نہیں وہ بغیر جمع کے بھی قصر کر سکتا ہے بلکہ اگر وہ کسی جگہ ٹھہرا ہوا ہے تو ایسی حالت میں جمع نہ کرنا ہی افضل ہے جیسا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع کے موقع پر منیٰ میں بغیر جمع کے قصر کیا اور غزوہ تبوک کے موقعہ پر قصر وجمع دونوں کیا پس معلوم ہوا کہ مسئلہ میں وسعت ہے نیز آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر میں کہیں قیام پذیر نہیں ہوتے بلکہ چل رہے ہوتے تو جمع اور قصر دونوں کرتے تھے۔

رہا دو نمازوں کے مابین جمع کرنا تو اس میں قصر کے بہ نسبت زیادہ گنجائش ہے یہ جس طرح مسافر کے لیے جائز ہے اسی طرح مریض کے لیے نیز بارش کے موقع پر مغرب وعشاء کے درمیان اور ظہر وعصر کے درمیان مسجدوں میں عام مسلمانوں کے لیے بھی جائز ہے مگر قصر صرف مسافر کے لیے خاص ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

ارکانِ اسلام سے متعلق اہم فتاویٰ

صفحہ:138

محدث فتویٰ